مولانا ابوالکلام آزادؒ

یوم الحج کا ورودِ مقدس

آج ذوالحجہ کی پہلی تاریخ ہے اور ایک ہفتہ کے بعد تاریخ عالم کا وہ عظیم الشان روز طلوع ہونے والا ہے جس کے آفتاب کے نیچے کرہ ارضی کے ہر گوشے سے لاکھوں انسان اپنے خداوند کو پکارنے کے لئے جمع ہوں گے اور ریگستان عرب کی ایک بے برگ و گیاہ وادی کے اندر خدا پرستی و عشق الٰہی کا سب سے بڑا گھرانا آباد ہوگا:

''وہ لوگ کہ اگر اللہ انہیں زمین میں قائم کردے تو ان کا کام صرف یہ ہوگا کہ صلوٰۃ الٰہی کو قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، نیکی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکیں۔''

یہ پہلا گھر تھا جو خدا کی پرستش کے لئے بنایا گیا اور آج بھی دنیا کے تمام بحر و بر میں صرف وہی ایک مقدس گوشہ ہے جو اولیاء الشیطان واصحاب النار کی لعنت سے پاک ہے اور صرف خدا کے دوستوں اور اس کی محبت میں دکھ اٹھانے والوں کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔

سمندروں کو عبور کر کے، پہاڑوں کو طے کر کے، کئی کئی مہینوں کی مسافت چل کر، دنیا کی مختلف نسلوں، مختلف رنگتوں، مختلف بولیوں کے بولنے والے اور مختلف گوشوں کے باشندے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ سلانی یا ٹیوٹانیک نسل کی باہمی عداوتوں سے دنیا کے لئے لعنت بنیں، اس لئے نہیں کہ ایک انسانی نسل دوسری نسل کو بھیڑیوں کی طرح پھاڑ دے اور اژدہوں کی طرح ڈسے، اس لئے نہیں کہ تیس تیس من کے گولے پھینکیں اور سمندر کے اندر ایسے جہنمی آلات رکھیں جو منٹوں اور لمحوں میں ہزاروں انسانوں کو نابود کر دیں بلکہ تمام انسانی غرضوں اور مادی خواہشوں سے خالی ہو کر اور ہر طرح کے نفسانی ولولوں اور بہیمی شرارتوں کی زندگی سے ماوراء الوریٰ جا کر، صرف خدائے قدوس کو پیار کرنے کے لئے اس کی راہ میں دکھ اٹھانے اور مصیبت سہنے کے لئے اور اس کی محبت و رافت کو پکارنے اور بلانے کے لئے جس نے اپنے ایک قدوس دوست کی دعاؤں کو سنا اور قبول کیا، جبکہ نیکی کا گھرانا آباد کرنے کے لئے اور امن وسلامتی اور حق و عدالت کی بستی بسانے کے لئے اس نے اپنے خدا کو پکارا تھا کہ:

''اے پروردگار میں نے تیرے محترم گھر کے پاس ایک ایسے بیابان میں جو بالکل بے برگ و گیاہ ہے، اپنی نسل لا کر بسائی ہے تا کہ یہ لوگ تیری عبادت کو قائم کریں۔ پس تو ایسا کر کہ انسانوں کے دلوں کو ان کی طرف پھیر دے اور ان کے رزق کا بہتر سامان کر دے تا کہ وہ تیرا شکر کریں۔''

آہ تم ذرا ان کی عجیب وغریب حالتوں کا تصور کرو! یہ کون لوگ ہیں اور کس پاک بستی کے بسنے والے ہیں؟ کیا یہ اسی زمین کے فرزند ہیں جو خون اور آگ کی لعنتوں سے بھر گئی اور صرف بربادیوں اور ہلاکتوں ہی کے لئے زندہ رہی؟ کیا یہ اسی آبادی سے نکل آئے ہیں جو سبعیّت و خونخواری میں درندوں کے بھٹ اور سانپوں کے غاروں سے بھی بدتر ہے اور جہاں ایک انسان دوسرے انسان

کواس طرح چیرتا پھاڑتا ہے کہ آج تک نہ تو سانپوں نے کبھی اس طرح ڈسا اور نہ جنگلی سوروں نے کبھی اس طرح دانت مارے؟ کیا یہ اسی نسل اور گھرانے کے لوگ ہیں جنہوں نے خدا کے رشتوں کو یکسر کاٹ ڈالا اور اس طرح اس کی طرف سے منہ موڑ لیا کہ اس کی بستیوں اور آبادیوں میں خدا کے نام کے لئے ایک آواز اور ایک سانس بھی باقی نہ رہی؟ آہ! اگر ایسا نہیں ہے تو پھر یہ کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟ یہ قدوسیوں کی سی معصومیت' فرشتوں کی سی نورانیت' اور سچے انسانوں کی سی محبت ان میں کہاں سے آ گئی ہے؟

تمام دنیا نسلی تعصّبات کے شعلوں میں جل رہی ہے مگر دیکھو یہ دنیا کی تمام نسلیں کس طرح بھائیوں اور عزیزوں کی طرح ایک مقام پر جمع ہیں اور سب ایک ہی حالت ایک ہی وضع' ایک ہی لباس' ایک ہی قطع' ایک ہی مقصد اور ایک ہی صدا کیساتھ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں؟ سب خدا کو پکار رہے ہیں' سب خدا ہی کے لئے حیران و سرگشتہ ہیں' سب کی عاجزیاں اور درماندگیاں خدا ہی کے لئے ابھر آئی ہیں' سب کے اندر ایک ہی لگن اور ایک ہی ولولہ ہے' سب کے سامنے محبتوں اور چاہتوں کے لئے اور پرستشوں اور بندگیوں کے لئے ایک ہی محبوب و مطلوب ہے اور جبکہ تمام دنیا کا محورِ عمل' نفس و ابلیس ہے تو یہ سب صرف خدا کے عشق و محبت میں خانہ ویراں ہو کر اور جنگلوں اور دریاؤں کو قطع کر کے دیوانوں اور بے خودوں کی طرح یہاں اکٹھے ہوئے ہیں! انہوں نے نہ صرف دنیا کے مختلف گوشوں کو چھوڑا' بلکہ دنیا کی خواہشوں اور ولوں سے بھی کنارہ کش ہو گئے!

اب یہ ایک بالکل نئی دنیا ہے جس میں صرف عشقِ الٰہی کے زخمیوں اور سوختہ دلوں کی بستی آباد ہوئی ہے۔ یہاں نہ نفس کا گزر ہے جو غرور بہیمی کا مبدا ہے اور نہ انسانی شرارتوں کو بار مل سکتا ہے جو خوں ریزی اور ظلم و سفا کی میں کرۂ ارضی کی سب سے بڑی درندگی ہیں۔

یہاں صرف آنسو ہیں جو عشق کی آنکھوں سے بہتے ہیں' صرف آہیں ہیں جو محبت کے شعلوں سے دھوئیں کی طرح اٹھتی ہیں' صرف دل سے نکلی ہوئی صدائیں ہیں جو پاک دعاؤں اور مقدس نداؤں کی صورت میں زبانوں سے بلند ہو رہی ہیں اور ہزاروں سال پیشتر کے عہدِ الٰہی اور راز و نیاز عبد و معبود ہی کو تازہ کر رہی ہیں۔

لبیک لبیک' اللھم لبیک' لاشریک لک لبیک!

سر روحانیاں داری ولے خودرا ندیدستی
بخوابِ خود در آ تا قبلۂ روحانیاں بینی

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس' تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462501